## سوال

(306) ایک طلاق کے بعد رجوع

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کی بی بی نوید شادی میں اپنی بہن و بھائی کے گھر دوسرے موضع گئی اور عرصہ تین مہینے اپنی بہن اور بھائی کے گھر رہی اور بعد اس کے چند بار زید نے اپنے مکان پر چلنے کا تقاضا کیا بی بی زید نے گفتگو اور بات کا کیا کہ جس سے رنج زیادہ ہوا۔ تب زید نے کہا کہ اب تم جاؤ تو تم کو طلاق ہے۔ یہ واقعہ 28 شوال حال روز منگل کا ہے، جس کو آج عرصہ پانچ روز کا ہوتا ہے، پھر اس کی صبح کو، یعنی روز بدھ کو زید اپنے مکان آنے کو چاہا، تب بی بی زید کی زید کے گھر آنے پر راضی ہوئی، مگر زید اب نہیں لاتا ہے کہ بغیر دریافت کسی عالم کے ہم اپنے گھر کو کیونکر لے جائیں؟ جو حکم خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ہو، تحریر فرمائیں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زید اگر اپنی بی بی کو اپنے گھر لانا اور رکھنا چاہتا ہے تو گھر لائے، لیکن جب وہ زید کے گھر آجائے گی تو اس پر ایک طلاق پڑجائے گی، پھر اگر وہ بی بی زید کی مدخولہ ہے تو طلاق پڑجانے کے بعد عدت کے اندر اس سے رجعت کرلے، یعنی دو معتبر مسلمانوں کے روبرو زبان سے کہہ دے کہ میں جو طلاق اپنی فلانی بی بی کو دی تھی، اس کو واپس کرلیا۔ اگر وہ بی بی زید کی مدخولہ نہیں ہے تو طلاق پڑجائے گی، بعدہ بتراضی طرفین زید کو پھر اس سے جدید نکاح کرنا پڑے گا۔ زید کو اختیار ہوگا کہ طلاق پڑجانے کے بعد جب چاہے اس سے نکاح کرلے، اس میں عدت گزرنا شرط نہیں ہے۔

سورہ بقرہ رکوع (28) میں ہے:

وَبُعولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فى ذٰلِكَ إِن أَرادوا إِصلـٰحًا... ٢٢٨ ... سورة البقرة

"اور ان کے خاوند اس مدت میں انھیں واپس لینے کے زیادہ حق دار ہیں، اگر وہ (معاملہ) درست کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں"

سورہ طلاق رکوع (1) میں ہے:

فَإِذا بَلَغنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمسِكوهُنَّ بِمَعروفٍ أَو فارِقوهُنَّ بِمَعروفٍ وَأَشهِدوا ذَوَى عَدلٍ مِنكُم... ٢ ... سورة الطلاق

"پھر جب وہ اپنی میعاد کو پہنچنے لگیں تو انھیں اچھے طریقے سے روک لو، یا اچھے طریقے سے ان سے جدا ہوجاؤ اور اپنوں میں سے دو صاحب عدل آدمی گواہ بنالو"

سورہ احزاب رکوع (6) میں ہے :

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِذَا نَكَحْتُمُ ٱلْمُؤْمِنَٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا ‌ ٤٩ ... سورة الاحزاب

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو، پھر انھیں طلاق دے دو، اس سے پہلے کہ انھیں ہاتھ لگاؤ، تو تمہارے لیے ان پر کوئی عدت نہیں، جسے تم شمار کرو"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

### کتاب الطلاق والخلع، صفحہ : 507

محدث فتویٰ